42979 ـ سسرال والوں سے شرم كى بنا پر غسل جنابت كے بدلے تيمم كرنا

سوال

ميں اپنى ساس اور نند كے ساتھ رہتى ہوں اور روزانہ يا ايك دن كے بعد غسل جنابت كرتے ہوئے شرم آتى ہے، كيا ميرے ليے غسل كے بدلے تيمم كرنا ممكن ہے، اس ليے كہ ہفتہ ميں ايك يا دو بار تيمم كرنے كى ضرورت ہے تا كہ گھر ميں رہنے والے زيادہ غسل كرنا محسوس نہ كريں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ:

غسل جنابت پانى كے ساتھ كرنا فرض ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو تم نشہ كى حالت ميں نماز كے قريب مت جاؤ يہاں تك كہ تم جو كچھ كہتے ہو اسے سمجھنے لگو، اور نہ ہى حالت جنابت ميں حتى كہ غسل كر لو، اور اگر تم مريض ہو يا مسافر يا تم ميں سے كوئى ايك شخص قضائے حاجت سے فارغ ہو، يا تم نے بيوى سے جماع كيا ہو اور تمہيں پانى نہ ملے تو پاكيزہ مٹى سے تيمم كرو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح كرو، يقينا اللہ تعالى معاف كرنے والا اور بخشنے والا ہے النساء (43).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اور اگر تم حالت جنابت ميں ہو تو غسل كرو، اور اگر تم مريض ہو يا مسافر يا تم ميں سے كوئى قضائے حاجت سے فارغ ہو، يا تم نے بيوى سے جماع كيا ہو اور تمہيں پانى نہ ملے تو پاكيزہ مٹى سے تيمم كرلو، اور اپنے چہروں اور ہاتھ پر اس سے مسح كرو، اللہ تعالى تم پر كوئى تنگى نہيں كرنا چاہتا، ليكن تمہيں پاك كرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنى نعمتيں پورى كرنا چاہتا ہے تا كہ تم اس كا شكر ادا كرو المآئدۃ (6).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مٹى مسلمان شخص كى طہارت ہے، چاہے اسے دس برس تك پانى نہ ملے اور جب اسے پانى ملے تو اسے اپنے بدن پر استعمال كرنا چاہيے، كيونكہ يہ بہتر ہے "

اسے بزار نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ لہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3861) میں صحیح قرار دیا ہے.

مندرجہ بالا آیت کی رو سے غسل کی بجائے تیمم صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے میں ضرر ہو.

لیکن صرف شرم کی بنا پر غسل ترک کرنا جائز نہیں، اور نہ اس صورت میں تیمم کفائت کرےگا، اور نہ ہی اس سے نماز کی ادائیگی صحیح ہوگی بندے کو چاہیے کہ وہ بندوں کی بجائے اللہ سے زیادہ خوف رکھے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

چنانچہ تم لوگوں سے مت ڈر، بلکہ مجھ سے ڈرو المآئدۃ (44).

اور ايك مقام پر اس طرح فرمایا:

کیا تم ان سے ڈرتے ہو ؟ حالانکہ اللہ تعالی سے ڈرنے کا زیادہ حق ہے اگر تم مؤمن ہو التوبۃ (13).

وہ شرم و حیاء جو واجبات کو ترک کرنے کا باعث بنے وہ شرم قابل مذمت ہے بلکہ یہ تو کمزوری ہے نہ کہ ایسی حیاء جو قابل مدح ہو.

آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ایسے وقت میں غسل کریں جس میں انہیں شعور بھی نہ ہو اور پتہ ہی نہ چلے۔ تا کہ آپ کی شرم میں کمی ہو۔ مثلا نماز فجر سے قبل، یا پھر کوئی ایسا طریقہ اختیار کر لیں جس سے پانی کی آواز پیدا نہ ہو، اور آپ کے غسل کرنے کا پتہ ہی نہ چل سکے، یا کوئی اور طریقہ اختیار کرلیں جو آپ کے ممد و معاون ہو اور آپ ان سے نہ شرمائیں.

واللہ اعلم .